صفحہ ۱۹۰ لائق ملاحظہ ترقی خواہان اہل اسلام وصفحہ ۱۹۷ لائق مطالعہ ناظرین خط جعلی دہلی و رسالہ چودرتہ گلابی
متضمن و مجوز لعن و طعن مجتہدین عظام وصفحہ ۲۱۸ لائق توجہ گورنمنٹ والا مقام کافہ انام

اشاعۃ السُّنۃ النبویہ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر ہفتم — جلد ششم

معہ

ضمیمہ متضمن مسایل مہمہ محدثین اہل السنہ

بابت ماہ رمضان ۱۳۰۰ھ مطابق ماہ جولائی ۱۸۸۳ء

شرح قیمت وغیرہ امور متعلقہ رسالہ

درجہ	مرتبہ	تفصیل خریداران بشرح مراتب	قیمت سالانہ بابت رسالہ	قیمت سالانہ بابت ضمیمہ
۱	اخص قیمت	اسلامی ریاستوں کے نواب اور رئیس	للو عہ	ے
۲	خاص قیمت	گورنمنٹ انگریزی و معزز عہدہ داران گورنمنٹ و عام اغنیا ولایبریری و سوسائٹیاں	عہ	سے
۳	عام قیمت	متوسط اہل وسعت	[illegible]	[illegible]
۴	رعایتی قیمت	کم وسعت جو دس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نرکہیں اور سالانہ پیشگی داخل کریں	ے	۱۲
۵	الٰہی قیمت	بیوسعت جو دس روپیہ ماہوار کی آمدنی نرکہیں مگر علمیت رکہیں اور اشاعت کریں	ثواب آخرت	دعاء خیر

(۲) ضمیمہ رسالہ سے علیحدہ فروخت نہ ہوگا (۳) خط وکتابت وارسال زر تا اطلاع ثانی بنام مہتمم پورے پورے عنوان ونشان مندرجہ ذیل سے ہونا چاہیے اور ارسال زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی کے کسی صورت نہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہوگا۔

ابو سعید محمد حسین لاہوری مہتمم اشاعۃ السنہ

مالیر کوٹلہ ضلع لودہیانہ

خریداران اشاعۃ السنہ کو ہدایت

رسالہ اشاعۃ السنہ نمبر ۵ جلد ۶ کا صفحہ دوم پڑہیں اور میری التماس مندرجہ صفحہ مذکورہ کیطرف توجہ کریں ورنہ اس نمبر کے شایع ہونیسے ایک ہفتہ بعد ہیرنگ خطوط کا سلسلہ جاری ہوگا کیونکہ پیڈ اور رجسٹرڈ خطوط نے انپر کچھہ اثر نہ کیا خدا جانے ہمارے وہ معاونین کہاں چلیگئے یا سوگئے جو سال ہے سہ ماہی گذرنے نہ دیتے کہ سالانہ یا ششماہی یا سہ ماہی قیمت ارسال فرمادیا کرتے۔ وہ انکھہ کہولکر تو دیکہیں یہ اپریل کا کونسا مہینہ ہے اور نمبر رسالہ یا ضمیمہ (جو انکو پہنچ چکا ہے) کونسا ہے اور انکی طرف سے اس سال میں کیا وصول ہوا ہے۔

چشمہ نور پریس امرتسر مین چہپا

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir ahmadimuslim.de

یک نشد دو شد

وہ مرض جسکا علاج اشاعۃ السنۃ نمبرہ جلد ۶ مین بتایا گیا ہے ہنوز دور نہوا تھا کہ ایک مرض مسلمانون مین اور پہیلا یعنے گلابی چوورقہ کا فتنہ ہنوز فرو نہوا تہا کہ ایک فتنہ اور مسلمانون مین کھڑا ہوگیا جسکے بیان وازالہ کے لئے مضمون ذیل لکہا جاتا ہے رب الناس اذھب الباس اشف انت الشافی لا شفاء الا شفاءک شفاءً لا یغادر سقما

ترقّیِ معکوس

مرا دردیست اندر دل اگر گویم زبان سوزد
وگر دم درکشم ترسم کہ مغز استخوان سوزد

ahmadimuslim.de

ہماری قوم ہمارے اسلامی بھائیون ہمارے مذہبی رشتہ دارون کا حال **گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل** کا مصداق ہو رہا ہے —

کچھہ کہتے ہین تو اپنی شکایت کری پڑتی ہے جس سے اقوام غیر کی نظرون مین اپنی ذلت وحقارت ہوتی ہے **چپ رہتے ہین** تو اپنی قوم کی تباہی حالت دن بدن ترقی کرتی نظر آتی ہے —

آخر اس کشمکش کے بعد کچھہ کہنے ہی کو ترجیح معلوم ہوتی ہے اور جو ذلت وحقارت اقوام غیر کی نظرون مین بصورت شکایت نظر آتی ہے سکوت میں اس سے بڑھکر دکھائی دیتی ہے اسلئے ہم ناچار ہوکر کچھہ کہتے ہین اور اپنی قوم کے آگے کمال ادب نیاز وعجز وانکسار سے التجا کرتے ہین کہ وہ غور سے اُسکو پڑہین یٰلیت قومی یعلمون

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

ہم جب اکناف عالم مین سرسری نظر کرتے اور دنیا و ما فیہا کی حالات آنکھ سے دیکھتے اور اخبارون مین پڑھتے ہین تو مسلمانون کے سوائے اکثر اقوام کو کیا مذہب میں اور کیا معاشرت مین روز افزون ترقی پر پاتے ہین -

انگریزون وغیرہ اقوام یوروپین کو دیکھو اونھون نے معاشرت مین کیا ترقی کی ہے کہ اسوقت وہ ضرب المثل ہو رہی ہے اور اُنکی مذہبی ترقی بھی اُنکی سابق حالت سے کچھہ کم نہین ہے اِسکے جواب مین اگر کہو کہ وہ صاحب شوکت و سلطنت ہین اور جو کرتے ہین بزور شمشیر کرتے ہین جس سے مسلمان تہیدست ہین تو ہم اور مثالین برہمو و آریہ کی پیش کر سکتے ہین -

برہمو سماج نے جو تہوڑے ہی دنون مین ترقی کی ہے وہ کِس کی تلوار کے زور سے ہوئی - نوخیز **قوم آریہ** جو دن بدن ترقی کر رہے ہین وہ کس سلطنت کی مدد سے اور کس کے تلوار کے زور سے **عموماً** ہندو بنگال و ممالک مغرب و شمال و پنجاب ہی کو دیکھو اور انصاف سے کہو وہ [illegible] ہین کیا وہ بہی کسی مُلک یا حصّہ ملک کے پادشاہ ہین - ؟

اور جب ہم اپنے گروہ مسلمانون کی طرف نظر غائر سے دیکھتے ہین اور آنکھہ پر چشمہ (عینک) چڑھا کر خوردبین لگا کر انہین ترقی کے آثار ڈھونڈھتے ہین تو اِسکا کہین اثر و نشان نہین پاتے اور اپنی نگاہون کو* ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ کا مصداق بناتے ہین **ہان** بجائے اِسکے ترقی معکوس کے آثار کالشمس فی رابعۃ النہار بلا اشتباہ و استتار مشاہدہ کرتے ہین **اِنکی** دُنیاوی ترقی معکوس تو عیان ہے محتاج اظہار و بیان نہین ہے کون نہین جانتا کہ اِنکی ذلّت و افلاس پر دوست و دشمن دونو کے گہر مین ماتم ہو رہا ہے **کوئی** لارڈ ریپن بالقابہ کے آگے انکی مفلسی و بدحالی کا رونا روتا ہے -

* پہر تو آنکھ کو دوبارہ پہرا کر دیکھہ تیری نگاہ تیری طرف عاجز ہو کر اور تہک کر پہریگی یعنی کچھہ دیکھہ نہ سکیگی ؛

2

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

کوئی اُنکی شکایت حال مین اخبارون کے اوراق سیاہ کرتا اور اپنا وقت کھوتا ہے **کوئی**
لکچرون اور منادیون کے ذریعہ سے انکی تباہی حال پر آنسو بہاتا ہے **اسمقام**
مین صرف اُنکی **مذہبی** ترقی معکوس کا بیان اور اسپر افسوس مدّنظر ہے -

اگر انکے اِس سال کا پہلے سال سے اور اس سے پہلے کا اوس سے پہلے سے مقابلہ
کرتے ہین تو علم مین کمالات مین ترقی مذہب مین اشاعت اسلام مین سبھی مین
فیصدی پچاس اور بعض امور مین فیصدی **نوے** کی ترقّی **معکوس** (تنزل)
اِنمین پاتے ہین علم وکمالات کے تنزلات ہم پھر کسی موقع پر بیان کرینگے (اگر ہمارے
بھائی ہماری اِن باتون کو عداوت واہانت پر حمل نہ کرین گے - بالفعل ہم اُن کی
مذہبی ترقی معکوس کو بیان کرتے ہین - پہلے سال اگر کسی شہر مین ایک لاکھ مسلمان
شمار کئے جاتے تھے تو اِس سال وہان پچاس ہزار رہگئے ہین اور اگر اُنکے اصول پر
زیادہ توجہ کرکے دیکھین تو لاکھ مین سے دس ہزار ہی نظر آتی ہین

اِن [illegible] اور اسلام
سے چھوڑکر کسی اور دین عیسائی یہودی مین داخل ہوگئے ہین بلکہ مقصود اِس
سے یہہ ہے کہ وہ اپنی ہی اسلامی بھائیون (جو میدان ترقی معکوس کے شہسوار ہین)
کے باضابطہ حکم وفتوے سے دین اسلام سے خارج کئے گئے ہین کوئی وہابی کوئی
بدعتی کوئی مشرک کوئی لامذہب کوئی رافضی کوئی نجدی قرار پاکر گروہ اہل اسلام سے
علیحدہ ہوئے ہین -

ہمنی اپنی **مدت العمر** مین جہانتک کتب (حدیث تفسیر فقہ اصول عقاید
وغیرہ اسلامی علوم کا) عبور کیا اِنمین یہی **مسئلہ** پایا کہ جس مسلمان
سے کوئی کلمہ کفر وارتداد یا فعل موجب حد وسزا شرعی سرزد ہو اُسکو اس سے انکار
کرانا وتاویل مکرجانیکے تلقین کرنا اور اس انکار وتاویل کو (بفرض وقوع اِس

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir ahmadimuslim.de

قول وفعل کو) توبہ قرار دینا اور جسکے قول مین ننانوے وجوہ کفر ہون اور ایک وجہ اسلام اُسکو اُس ایک وجہ اسلام کے اعتبار ولحاظ سے دائرہ اسلام مین جگہہ دینا اور بلحاظ وجوہ کفر اسلام سے خارج نہ کرنا لازم ہے مگر یہان اس قضیہ کا عکس ہوتا ہے جس شخص سے کوئی فعل وقول موجب کفر سرزد نہوا ہو اُسکو خواہ مخواہ اسکا قائل وفاعل قرار دیا جاتا ہے اور جس کے قول یا فعل مین ننانوی وجوہ اسلام ہون اور ایک وجہ کفر اُسکو ایک وجہ کفر کے لحاظ سے کافر ٹھیرایا جاتا ہے پھر اس طرفہ پر یہہ طُرّہ چڑہایا جاتا ہے کہ جو اس کافر کے کفر مین شک کرے وہ خود کافر ہوجاتا ہے اور جو اِس شک کرنیوالے کے کفر مین تردد کرے وہ بھی کافر ہوجاتا ہے اِس تدبیر سے اصلی کافر جوان باتون کے مرتکب قرار دئے جاتے ہین فیصدی پچاس نکلتے ہین اور جو انکے کفر مین یا شک کنندہ کے کفر مین شک کرنے کے سبب کافر بنتے ہین وہ فیصدی نوے پیدا ہوتے ہین ان لوگون کو واجب یہ تھا کہ اِس اتفاقی [illegible] جسکا خلاف ہمنے آجتک کسی کتاب حدیث وفقہ اور کسی مذہب شافعی وحنفی مین نہین دیکھا) پر عمل کرکے تاویلی ونادانستہ کفر کے مرتکب کو مسلمان بناتے اور مسلمانون کا عدد بڑہاتے اُنہون نے اپنے فاسد خیالون سے اسکا خلاف تراش کر اسکے ذریعہ سے مسلمانون کو کافر بنایا اور مسلمانون کا نمبر (جو پہلے ہی پاس ہونے کے درجہ سے کم تھا) اور بھی گھٹایا اور اِس رباعی کا مصداق بنکر دکھایا

شنیدم کہ مردانِ راہِ خدا دلِ دشمنان ہم نکردند تنگ
ترا کے میسر شود این مقام کہ با دوستانت خلافست و جنگ

اور اپنے آپ کو یہہ شعر نہ سُنایا "تو برائے وصل کردن آمدی نے برائے فصل کردن آمدی"

ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے کہ آپکے اعتقاد مین خدا کا جھوٹ بولنا جایز ہے ؟

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir ahmadimuslim.de

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا غیر مسلّم ہے؟ اور آپکے مذہب مین مرد
کی منی شکر مین ملا کر کھانا درست ہے؟ دوسرا اس سے یہ سوال کرتا ہے کہ آپ کے
اعتقاد مین امام فروعی مذہب پیغمبر اسلام مین نبوت مین شریک ہے؟ اور اُسکا قول
پیغمبر کے قول سے تمہارے نزدیک مقدم ہے اور تمھاری مذہب مین عورت کے
اندام نہانی کی رطوبت شکر مین ملا کر نوش جان کرنا مباح ہے؟ وعلی ہذا القیاس
پھر ہنوز ایک شخص دوسرے کو جواب دینے نہین پاتا کہ وہ اُس کے سکوت و توقف
ہی سے بحکم الخاموشی نیم رضا اسکو ان باتون کا قایل اور اس قایل ہونیکی سبب سے
کافر قرار دیتا ہے اور اگر وہ اِن باتون سے برملا انکار کرے تو اس انکار کو وہ نفاق اور
تقیہ قرار دیتا ہے غرض بہر صورت اُسکو دائرہ اسلام سے خارج کرکے کافرون کے گروہ
مین ملا کر اور جہنم مین پہنچا کر لوٹتا ہے ۔

اس قسم کی کارروائی آجکل ایک تو وہ ہوئی ہے (جو اشاعۃ السنہ نمبر ۵ جلد
مین بضمن مسلمانونکی خوفناک حالت مذکور ہو چکی ہے) دوسری یہ کہ جب جناب
مولانا و شیخنا مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب محدّث دہلوی جنکا اس وقت
(امیر المومنین و امام المحدثین ہونا نہ سہی) کلمہ گو ہونا تو مسلم روزگار ہے بارادہ
حج بیت اللہ بمبئی مین وارد ہوئے تو وہان کے خیر خواہان اسلام و ترقی جویان
مسلمانان علما و مشایخ (جن کے پیش امام مولوی خلیل الرحمٰن صاحب لودہیانوی
ہین جن کے اسم و رسم سے ہم واقف نہین شاید وہ مولوی سیف الرحمٰن صاحب پسر
مولوی عبد القادر صاحب لودہانوی ہون جو زمانہ غدر سے غایب ہین) اس قسم
کے چند سوالات لیکر مولٰینا ممدوح کے گرد ہو گئے اور اس امر کے فکر مین لگے کہ انکو
اِن باتون کا قایل ٹھہرا کر کافر بنائین اور رجسٹر اسامیوار مسلمانون سے اِنکا نام خارج
کرکے ایک نمبر گھٹائین مولانا ممدوح نے جب اِن سوالات کو سُنا تو برملا صاف

ahmadimuslim.de

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

فرمایا کہ "یہ سب مجھپر بہتان ہے اور ان باتونکا معتقد کافر ہے"

(چنانچہ اشتہار مطبوعہ مطبع حسنی بمبئی مین (جو اس گروہ کے پیش امام مولوی خلیل الرحمن صاحب نے مشتہر کیا ہی) یہہ جواب منقول و موجود ہے مگر یارون نے اس جواب کو نہ مانا اور صرف اس بہانہ سے کہ جناب ممدوح نے اس انکار کو بطور اقرارنامہ لکھکر رجسٹری کیون نہین کرا دیا (یعنے تحریری جواب کیون نہین دیا) انکو ان باتون کا قائل ٹھہرا ہی دیا اور ان سوالات کو اخبارون مین خوب مشتہر کرادیا۔

اس کارروائی مین پہلے تو عموماً مسلمانون کی حالت پر افسوس آتا ہے کہ اونکی اور اُن کے مذہب اسلام کی نسبت ایسی باتین عالم مین شایع ہوئی ہین جن پر عیسائی و ہنود ہنسی اڑاتے ہین پھر اُن خیرخواہان اسلام پر جنہون نے یہہ باتین تجویز کر کے پیش کین پھر اُن مسلمان اخبار نویسون پر جنہون نے یہہ باتین بلاتردید اپنے اخبارون مین شایع کردین سب سے زیادہ افسوس اڈیٹر اخبار نور الانوار پر ہے [illegible] اخبار مین شایع کی (چنانچہ مشیر قیصر مطبوعہ ۲۔ اکتوبر ۱۸۸۳ء اُس سے ناقل ہے) کہ مولانا ممدوح نے ان سوالات کا جواب کافی یا نہین دیا اس سے ان اخبارون کے مقلدین ناظرین یہہ نتیجہ نکالتے ہین کہ مولانا ممدوح ضرور ان باتون کے قائل ہین و بناءً علیہ ایک جم غفیر اہل اسلام کو (جنکی تعداد اس اخبار (نور الانوار) مین اسّی لاکھہ بتائی ہے) دائرہ اسلام سے خارج کر رہے ہین۔

مین ان حضرات سے سوال کرتا ہون کہ کیا اُنکے نزدیک کافی و شافی جواب یہی تھا کہ وہ ان باتون کو مان لیتے اور کھلم کھلے کافر بنتے یا اُن کے رد و انکار مین قلم اٹھا کر اُن کو شہرۂ آفاق کرتے اور اقوام غیر سے اسلام پر ہنسی کراتے جیسی ان حضرات نے کرائی ہے۔ باطل باتون کا شایع کرنا (رد کے ساتھ کیون نہ ہو) اچھا نہین ہے

ahmadimuslim.de

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

اِسلئے مولانا ممدوح نے زبانی جواب متضمن انکار پر اکتفا کیا آپنے تو صریح انکار کیا
اگر آپ اُن کے جواب مین محض سکوت ہی اختیار کرتے تو یہ بھی بحکم آنست جوابش کہ
جوابش نہ دہی ادر جواب —— باشد خموشی ایک نوع کا کافی جواب تھا یہ ضروری نہین
ہے کہ ہر بات کا جواب تقریری یا تحریری بھی دیا جاوے

بھلا کوئی شخص کسی شریف آدمی سے پوچھے کہ جناب آپ گوہ کھایا کرتے ہین
یا آپکی بہو بیٹی مین فلان عیب بھی تو اِسکا جواب وہ شریف آدمی صاحب حیا بجز سکوت
اور کیا دیسکتا ہے ؟ کیا ایسا بھی کوئی ہے جو اسکے جواب مین تقریراً یا تحریراً اس
امر کے درپے ہو جائے کہ ہم تو نہین —— کھایا کرتے اور ہماری بہو بیٹی اِس عیب سے
بری ہے - پھر اسکو اخبار چھاپنے کے لئے اخبار نویسون کے حوالہ کردے -

مسلمانو ! او خدا سے **شرماؤ** اب بھی ایسی باتون سے جو ترقی معکوس
کی علت تامہ ہین **باز آؤ** اسلام کو **بڑھاؤ** - مسلمانون کے عدد
کو (برائے نام ہی کیون نہ ہو) بڑھنے دو مسلمان آگے ہی تھوڑے ہین تم اِن
کو اور نہ گھٹاؤ اور کافرون کی تعداد کو نہ بڑھاؤ اور اگر تمکو **کافرونکی ایسی ہی
بکثرت ضرورت** و حاجت ہے **تو** دُنیا مین اِن کلمہ گویون کے سوائے کافر
اور بہت ہین جو تمہارے دین سے نبی سے قرآن سے اسلام سے برملا کفر (انکار)
کے مدعی ہین اِن ہی سے اپنا کام چلاؤ اور ضرورت و حاجت کو پورا کرو - آیندہ
اختیار **ہ**

ہمارا کام سمجھانا ہی یارو
اب آگے چاہو تم مانو نہ مانو

———

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir ahmadimuslim.de

حسن عقیدت محدّثین

بجناب آئمّہ مجتہدین

اندنون جو اہلحدیث ہندیہ اُن کے مخالفین یہہ **تہمتین** لگاتے ہین کہ وُہ ائمہ مجتہدین و اولیاء کاملین اور انکے اتباع صالحین کو بے ادبی سے یاد کرتے ہین اور انکی عالی جناب مین سوء ظنی رکھتے ہین (چنانچہ گلابی چو ورقہ اور اِس سے پہلے جعلی خط مفسدین دہلی مین (جسکا ذکر و جواب اشاعۃ السنہ نمبرہ جلد ۶ مین گذر چکا ہے) بڑی طمطراق سے یہہ تہمتین درج کی گئی ہین) اُن کے **جواب** مین **جو کچھہ** ہمنے یا اور خیر خواہان اسلام و اتفاق جویان اہل اسلام نے **کہا ہے اُسکو** اِس گروہ کے ایک رئیس [illegible] المقام (مجدد العصر ناقد الاثر نواب والاجاہ امیر الملک مولوی سیّد **محمد صدیق حسنخان** صاحب بہادر) نے بخوبی **تصدیق** کردیا ہے اور اِس بات کی بیان **ثبوت مین** (کہ گروہ محدثین آئمہ اربعہ وغیرہ مجتہدین سلف صالحین کے جناب مین وہی عقیدت رکھتے ہین جو اُنکو محدثین سلف کی جناب مین حاصل ہے اور انکے طاعن لاعن کو وہ ملعون اور مردود سمجھتے ہین) ایک سو چار صفحہ کی ایک **کتاب** عمدہ اور سلیس فارسی عبارت مین لکھی ہے اور مطبع مفید عام آگرہ مین خوبصورتی اور صفائی کے ساتھہ **چھپوادی** ہے جس کا نام نامی یہہ ہے

جلب المنفعۃ فی الذّب عن الائمۃ المجتہدین الاربعۃ

اور اِس نام کا ترجمہ یہہ ہے کہ یہہ اِس نفع کو کھینچے اور حاصل کرنیوالی کتاب ہے جو چارون

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir ahmadimuslim.de

مجتہدین کے جناب سے طاعن طاعنین کے روکنے اور دفع کرنے مین حاصل ہے
ہم اسمقام مین اِس کتاب کا مفتح اور خاتمہ اور بعض وسطی وضمنی فقرات ضروریہ کو
بعینہا اور بقیہ مطالب ایک سو چار صفحہ کتاب کا دو صفحہ مین خلاصہ اس غرض سے
نقل کرتے ہین کہ ناظرین حق بین وشائقین وفاق آئین اِسکو اِس کتاب کی فہرست
سمجھین اور اسے اُنکی خوبی مضامین کو دیکھکر جمال اصلی کتاب کی شایق ہون۔

یہہ **کتاب** گروہ اہلحدیث کی اسارت ادب ائمہ دین سے برارت پر قوی **شہادت** ہے۔ اور جماعت مُتبعین آئمہ مجتہدین وصوفیہ صافیہ کے لئے (جنکو ان تحریرات سے کچھہ کدورت پیدا ہوگئی ہو) دافع سوء ظنی وموجب **طمانیت** اور طائفہ مفترین اور محرین کلمات توہین ائمہ دین کے لئے مورث حسرت **ندامت** **اہلحدیث** اِس کتاب کو (نقد جان دیکر کیون نہ ہو) خرید کر بطور سارٹیفکیٹ (سند) اپنے پاس رکھیں [illegible] **متبعین** آئمہ مجتہدین [illegible] کو پڑہکر اپنے دامن خاطر کو غبار کدورت وسوء ظنی بحق اہلحدیث سے پاک کرین۔ اور اِس زمانہ تنزل وحالت ضعف وقلت اہل اسلام مین ایک دوسرے کو اتفاق واتحاد کی نگاہون سے دیکھین۔ اور **مفتریان** اہل بہتان یا وہ بیخوف خارج از ایمان (جنکی قلم سے سب سے پہلے آئمہ دین کے حق مین گالیان نکلی ہین اس کتاب کو دیکھکر عرق خجالت نہ پائین تو کسی کنوئین یا تالاب ہی مین ڈوب کر مر جائین۔ اور اِسی دوات کی سیاہی سے جس سے آئمہ دین کے حقمین کلمات سب وشتم لکھے ہین اپنا مونہہ کالا کرکے کسی سرنگ مین جا گھسین۔

اِس کتاب کی اشاعت کے بعد انکو زمین پر رہنا اور لوگون کو مُنہہ دکہانا بڑی شرم کی بات ہے ڈوب کر مر جانا یا مونہہ کالا کرکے زمین مین دہس جانا اِس زندگی سے ہزار درجہ بہتر ہے۔ (اب اس کتاب کے مطالب کو نقل کیا جاتا ہے) اِس کتاب کے

ahmadimuslim.de

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

شروع مین حمد وصلوۃ کے بعد کہا ہے۔
واجب بر ہر مسلمان آنست کہ بعد از موالات خدا و رسول موالات مومنین
از علماء مجتہدین و اولیا صالحین گزیند خصوصًا ولاے آن علما و ائمہ کہ ورثۂ پیغمبران
اند و بمنزلہ نجوم آسمان کہ در تاریکی بر و بحر راہ مینمایند۔ و در ہدایت بر روی خلق می
کشایند و بر روایت و درایت ایشان اتفاق اسلامیان ست چہ ہر امت کہ پیش از
بعثت خاتم رسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بود علماء او شرار آن امت بودند مگر ملت اسلامیہ
کہ علماء وے خیار اند چنانکہ این امت وسط امم ست و مرتبہ علما این اُمّت مرتبہ
خلفاء رسول ست صلعم سنّت مطہرہ وے را صلعم کہ احیانًا مے میرد زندہ میکنند و
روح تازہ در کالبد اسلام مے دمند بہم قام الکتاب وبہ قاموا وبہم نطقت السنۃ
وبہا نطقوا ۵

فلولا الہوی ما عرفناہم	ولولاہم ما عرفنا الہوے
[illegible]	[illegible]

صحیح یکے از امامان دین کہ امت سر بقبول ایشان فرو د آوردہ ست ہمچو ائمہ اربعہ مجتہدین
و جز ایشان از جہابذۂ حدیث چنان نبودہ ست کہ اعتقاد مخالفت رسول صلعم در سُنّتے
از سنن و حدیثے از احادیث وے علیہ الصلوۃ والسلام بدل داشتہ باشد چہ دقیق
سنّت و چہ جلیل و چہ کثیر حدیث و چہ قلیل آن بلکہ ہمگنان متفق بودہ اند بر وجوب اتباع
رسول و بر آنکہ ہر کسے از کسان امت چنانست کہ سخن او ماخوذ و متروک می تواند شد
الا رسول صلعم لکن اگر یکے را قولے یافتہ شود کہ حدیث صحیح خلاف وے ست پس لا بد و برا
در انجا عذرے خواہد بود در ترک آن حدیث و جماع اعذار سہ عذر ست یکی عدم اعتقاد
باآنکہ گفتہ رسول ست دوم اعتقاد باآنکہ مرادش باین قول نہ آن مسئلہ ست سوم اعتقاد
نسخ آن حکم و این ہر سہ صفت چند سبب دارد

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

پہر صفحہ ۳ سے ۲۴ تک ان اسباب کی تفصیل ہین دس سبب بیان کئے ہین جو اکثر جلد اول ضمیمہ اشاعۃ السنہ مین بیان ہو چکے ہین - ازانجملہ ایک سبب یہ ہے - کہ بعض احادیث بعض ائمہ کو نہین پہنچی ہین اسکی تفصیل مین مخفیات صحابہ وتابعین وائمہ مجتہدین کو عمدہ طرز سے بیان کیا ہے اور وہ تفصیل ہمارے ضمیمجات ۵ ۶ ۷ مین ہو چکی ہے -

پہر صفحہ ۲۴ بیان کیا ہے کہ جب کسی مجتہد کا عمل کسے حدیث کے مخالف معلوم ہو تو وہ منجملہ ان اسباب عشرہ کسی سبب پر محمول ہو - اسمین عمداً مخالفت کی تجویز جائز نہین ہے -

پہر صفحہ ۲۵ سے ۵۶ تک اس امر کو بیان کیا ہو کہ حلال کو حرام یا حرام کو حلال کہنے پر یا کسی اور امر پر جو وعید آئی ہے مجتہد اسکا مورد نہین ہو سکتا اور اس کے موانع کو بہ تفصیل بیان کیا ہے اور اسکے ضمن مین یہہ مسئلہ بہی بیان کیا ہو کہ عام حکم وعید خاص شخص پر نہین لگایا جاسکتا -

ahmadimuslim.de

پہر صفحہ ۵۷ اس بحث کا خلاصہ بالفاظ ذیل بیان فرمایا ہو "خلاصہ کلام درین مقام آنست کہ لعن وطعن جاہلان درحق ائمہ اسلام خواہ از مقلدان دربارہ محدثان باشد وخواہ از متبعان دربارہ مجتہدان متوجہ بدوامر ست یکی ترک تقلید ائمہ واین ترک راموجب سوء ظن تارک درحق امام شناسند ومثل اوست طعن غیر مقلدان بر مقلدان در ترک عمل بحدیث صحیح کہ مخالف قول ائمہ مجتہدین ست واین را نیز منجر بسوی ائمہ خود دانند وبرآن بناسب وشتم مخالفان خود مینمایند دیگر طعن ولعن دربارہ فعل بعض افعال ست کہ بران وعید آمدہ وصدور آن از بعض ائمہ معلومست پس جواب از امر اول ہمان اسباب معذرت ست کہ مذکور شدہ ونزد وجود اعذار ہیچ یکے را نمیرسد کہ بزرگان دین را در شکنجہ طعن وتشنیع کشد چہ ایشان ہرگز ترک عمل بحدیث از راہ

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

عصبیت و حمیت جاہلیت نکردہ اند چنانکہ پس آیندگان ایشان مدن و
ہیچ ... صحیحہ و اسباب سائغہ میکنند و جواب از امر ثانی منع لحوق وعید ست بوجوہ
متعددہ ... کتاب بر وجہ فصل خطاب و علی ہذا حملہ اکابر ملت اسلامیہ مصطفویہ
... این جاہلان بیخبر و سفہاء شوریدہ سر خواہ آئمہ اربعہ مجتہدین باشند
... محدثین یا جماعہ صالحہ متصوفین یا طائفہ دیگر از متقدمین خصوصاً آنانکہ پیش
... سال جلوہ گر بودند و زمانہ خیر قرون ایشان را دریافتہ گو این دریافت قلیل
... کثیر مثلاً امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رضی اللہ عنہ کہ اول ائمہ اربعہ اہل اجتہاد ست
امام دار الہجرہ مالک بن انس و امام شافعی و احمد این ہر چہار بزرگوار رضی اللہ عنہم
اجمعین در قرن ثالث از قرون ہجرت مشہود لہا بالخیر بودند۔

پھر صفحہ ۵۰ وغیرہ مین اُن ائمہ کا خیر القرون مین داخل ہونا ثابت کیا ہی اور
قرون ثلثہ کی حد بیان کی ہے۔

پھر صفحہ ۲۰ وغیرہ مین امام ابو حنیفہ کے فضائل و مناقب بیان کئے اور جو اُن کی
نسبت عربیت سے کم واقف ہونا اور حدیث کی روایت کم کرنا بیان کیا گیا ہے اسکا محمل و مطلب
بتایا ہے پھر صفحہ ۵۶ وغیرہ بقیہ آئمہ اربعہ کے فضائل بیان کئے ہین۔

پھر صفحہ ۶۶ مین فرمایا ہے "پس اگر نیک تبسگا قند دریابند کہ مقلدان را ننگو و
تابعان حق جواز برائے ائمہ موصوفین ہمین عصابہ محدثین ست و این احناف و شوافع
وغیرہما کہ تقلید را در برابر حدیث اختیار کردہ اند و مسائل قیاسیہ احکام اجتہادیہ بر کلام
خدا و رسول ترجیح می نہند در حقیقت تارکان تقلید ائمہ و منکران ارشادات ایشان
اند خود جادہ خلاف امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ می سپرند و تہمتش بر متبعان می نہند
وقد خاب من افتریٰ"۔

پھر اسکی تائید مین صفحہ ۶۷ سے ۸۲ چارون اماموں کے اِس مضمون کے اقوال نقل کئے ہین

ahmadimuslim.de

7

MindRoasterMir		ahmadimuslim.de

کہ اونہون نے فرمایا کتاب و سنّت کے سامنے ہماری اقوال کو چہوڑ دو اور نص کے ہوتے ہوے کسیکی تقلید نکرو امام ابو حنیفہ کے ۷ قول امام مالک کے ۳ امام شافعی کے ۹ امام احمد کے ۳ - پہر صفحہ ۸۳ مین لوگون کے اِس خیالی وادعاعی اجماع کی حقیقت بیان کی ہے جسکا ہر باب مین لوگ بلا تحقیق وثبوت دعوی کرتے ہین - پہر صفحہ ۸۷ و ۸۸ مین ائمہ محدثین و اصحاب صحاح ستہ کی حالات وفضایل بیان کئے ہین -

پہر صفحہ ۸۹ مین بیان کیا ہے کہ جو نفسانی اختلاف مسلمانون مین آجکل ہو رہا ہے صحابہ و تابعین وائمہ مجتہدین مین اِس قسم کا اختلاف نہ تہا - پہر صفحہ ۹۲ سے ۹۸ تک باہمی تکفیر سے روکا ہے اور اسکے ضمن مین یہہ بھی بیان کیا ہے کہ ہمارے نزدیک تقلید بمقابلہ نص حرام وشرک ہے ومع ہذا ہم اِس فعل کے مرتکب پر بالخصوص کفر وشرک کا فتوی نہین لگاتے -

اخیر رسالہ مین صفحہ ۱۰۳ و ۱۰۴ مین لکہا ہے و بالجملہ مقصود از خامہ فرسائی درین رسالہ بیان ہمین معنی ست کہ گمان سوء ادب از عصابہ حدیث در حق ائمہ اربعہ مجتہدین و غیرہم از علمار دین خواہ متقدمین از سلف صالحین باشند یا متاخرین متبعین افتراء محض سوء ظنی بحق خاص مومنین ست ورنہ قدر و منزلت ایشان چندانکہ در نظر زمرہ موحدین بودہ است معشار آن در طایفہ مقلدین ثابت نمیشود وچہ قسم می تواند شد کہ ہر کہ مسئی بجناب سید المرسلین ست بانکار حدیث او عمل را بر سنت صحیحہ او بمقابلہ قیل و قال مجتہدین ومجادلین بہی پسند دارد ازوے توقع تعظیم وتکریم ائمہ دین کجا و علی فرض المحال اگر عاملان سنت ائمہ را بنظر حقارت می بینند آخر ہمین جہت می بینند کہ خلاف آنہا با احادیث در احکام ومسائل معلوم ایشان شدہ ست گو خصم این حرف را از ایشان بنا بر عصبیت وجاہلیت نہ پذیرد نہ بجہت کدام امر دیگر پس این تحقیر نسبت باز درا مقلدین کہ در بارہ احادیث وقرآن میکنند ولیل و نہار در ضد در د آنکار مسائل ثابتہ بسنن صحیحہ بودہ اند بے شبہ حقیر و قلیل ست مصرع

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir ahmadimuslim.de

ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا ٭ فرقی کہ از ائمہ مجتہدین تا جناب شفیع المذنبین ست
بر فردے از افراد مسلمین مخفی نیست اللہم مگر آنکہ یکے کور مادر زاد باشد و بصر بصیرتش
باطل افتادہ و انکار مقلدین و تحاشی ایشان از اتباع سُنن سید المرسلین چیز نیست کہ
بر ہر یکے از موافقین و مخالفین ظاہرست و انکارش مکابرہ بیش نیست و اگر انکار ایشان
درین باب ثابت ست اہلحدیث چہ گناہ کردہ اند کہ سخن ایشان در تحاشی سوء ادب بجناب
ائمہ مجتہدین مقبول نیست ٭ الٰہی دیدہ تحقیق دہ ہر یک مقلد را ٭ چو عینک تا بکی ہر سو بچشم دیگران بنید -

خلاصہ مطالب رسالہ ختم ہوا جو غالباً ناظرین کو مطالعہ اصل کتاب کا شائق کریگا جس سے ان کو
حُسن عقیدت محدثین بجناب ائمہ مجتہدین کا کامل یقین ہوگا وباللہ التوفیق -

خط بنام اڈیٹر مشیر قیصر

میری معزز و مکرم دوست مولوی غلام محمد خان صاحب اڈیٹر اخبار مشیر قیصر

السلام علیکم - جو مضمون آپ نے اپنے اخبار نمبر ۲۱ جلد ۱۲ مطبوعہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۹۳ء مین بعنوان ''علما اہل اسلام
کی نااتفاقی پر'' تحریر فرمایا ہے مین اسکی قدر کرتا ہون اور اسکو [illegible] اتفاق و تطبیق پر مبنی سمجھتا ہون - لہذا
اس کی شکریہ کو اپنا فرض جانتا ہون مگر ساتھ ہی اسکے اسقدر افسوس بھی ظاہر کرنا نامناسب نہین سمجھتا کہ تین
فقرہ اس مضمون کے میری ناقص سمجھ مین نہین آئے -

ایک یہ کہ گروہ اہلحدیث ایک جدید فرقہ ہے دوم یہہ کہ اس گروہ کی تصانیف مین حضرت امام
اعظم کوفی رضی اللہ عنہ کی توہین اور علم حدیث سے لاعلمی وقتاً فوقتاً درج ہوتی ہے - سوم یہہ کہ محمد حسین (خاکسار)
کی اکثر تصانیف مین ایسا تذکرہ ہوتا ہے جو انکی بعض مخالفین نے کیا ہے جس سے بجز چھیڑ چھاڑ اور کڑوڑون
آدمی کے دل دکھانیکے کچھ حاصل نہین'' -

منجملہ ان فقرات کے فقرہ اول کے سمجھانیکی تو مین آپکو تکلیف دینا نہین چاہتا اسکی سمجھنے مین خود
ہی مشقت اٹھاؤنگا اور جو سمجھ مین آیا اسکو اپنے رسالہ اشاعۃ السنہ مین درج کرون گا - فقرہ دوم و سوم
کے سمجھنے و سمجھانیکے جناب کو تکلیف دیتا ہون براہ مہربانی آپ یہ تکلیف گوارا فرماکر میری دو سوالونکا جواب دین

نوٹ

اس مضمون کو ہم لکھ ہی چکے تھے کہ حضرت مشیر قیصر لکھنؤ سے ہمارے پاس آپہنچے جو ہمارے اس مضمون کے برخلاف اس امر کے شاکی ہین کہ گروہ اہلحدیث امام ابو حنیفہ کی جناب مین گستاخی و ادبی سے پیش آتے ہین انکی تسکین اور ازالہ کی شکایت کے لیے نامہ مندرجہ متن بنام اڈیٹر مشیر قیصر تحریر ہوا ہے اس سے انکی شکایت دور نہ ہوئی تو پھر آیندہ مین اچھی طرح سے ان کی تسلی و دلجوئی کی کیجاویگی - وباللہ التوفیق

8

ahmadimuslim.de

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

(۱) آپنے تصانیف علماء اہلحدیث مین ایسی کونسی کتاب دیکھی یاسُنی ہے جسمین امام الائمہ فخر الامۃ حضرت امام ابو حنیفہ کوفی رضی اللہ عنہ کی توہین یا علم حدیث سے لاعلمی پائی جاتی ہے۔

(۲) خاکسار کی تصانیف مین آپنے ایسی کونسی جگہہ پائی ہے جسمین اس امام عالیمقام کا ایسا تذکرہ ہے جسمین جناب ممدوح کی توہین موجود ہے اور اس سے کسی منصف متبع امام کی (جسکو اس تذکرہ کے پڑہنے سے پہلے سے میری نسبت سوءظنی نہ ہو) کی دلشکنی متصور ہو۔

مگر سوال اول کے جواب مین یہہ ملحوظ خاطر رہے کہ وہ کتاب جسمین امام صاحب کی توہین ہو اس گروہ کے کسی عالم کی تصنیف ہو نہ محض کسی کتاب فروش کے۔ اور بوقت جواب سوال دوم یہ پیش نظر فیض اثر رہے کہ دو چار سطرین عبارت توہین آمیز کے ماقبل و مابعد سے بھی دیکھہ لی جاوین ایسا نہ ہو کہ جس عبارت کو آپ توہین سمجھتے ہین اسکا توہین نہ ہونا اسی مین ثابت کیا گیا ہو ÷

بجواب سوال اول اگر آپ ایسی کتاب کا جسمین امام صاحب کی توہین ہو نام بتادین گے تو مین اسکی مصنف (اگر وہ اس گروہ کا عالم ہے) سے توبہ کراونگا۔ ورنہ اُسکو اپنی گروہ سے باضابطہ خارج کرنے مین کوشش کرونگا اور بجواب سوال دوم اگر میری تصانیف مین کوئی جگہہ بتا دینگے جسمین امام صاحب کی توہین ہو تو مین بذات خود لکہنو مین حاضر ہو کر اس فعل شنیع و جرم قبیح سے آپکے ہاتہہ پر بیعت توبہ کرونگا۔

اور اگر آپنے ہماری یا ہمارے گروہ کی اصل تصانیف کو نہین دیکھا جو فرمایا ہے اُنمین سُنی سنائی باتون پر یا کسی مخالف کی نقل و اقتباس پر بہروسہ کیا ہے (چنانچہ آپ کا اسی پرچہ کی سطر ۷ و ۸ و ۹ کالم اول صفحہ ۳ کا یہہ فقرہ "راقم کو بہت کم اتفاق ایسی تصانیف دیکھنے کا ہوا ہے مگر جہانتک اُسکا اقتباس نظر سے گذرا الخ" اسپر شاہد ہے) اور اسوجہہ سے آپ اس بحث کو طول دینا نہین چاہتے تو ہم بھی خواہمخواہ اُلجھنے کو پسند نہین کرتے آپ خوب جانتے ہین کہ ہم ۱۸۸۲ء سے شخصی مباحث کو ترک کر چکے ہین اس صورت مین آپکو مناسب ہے کہ اب ہمارے اس خط کو اپنے اخبار مین چہاپدین جسکے اخیر مین ہم یہہ کہتے ہین کہ جس شخص کے دل مین امام ابو حنیفہ علیہ الرحمہ کی توہین ہے یا اسکی قلم و زبان سے بغرض توہین ایسے کلمات جنسے ان کی اتباع کے دل دکہین سرزد ہوتے ہین وہ خدا کا رسول کا ایمان کا اسلام کا دشمن ہے۔

اور اس حدیث قدسی کا (مَنْ عَادٰی وَلِيًّا فَقَدْ بَاذَرَ اللّٰهَ بِالْمُحَارَبَةِ) یعنی جو میرے ولی سے دشمنی کرتا ہے وہ لڑنے کے لئے خدا کا سامنا کرتا ہے مورد ہے اگر وہ جاہل ہے تو اسکو یہی سزا بس ہے کہ وہ جاہل رہا۔

از خدا خواہیم توفیق ادب
بے ادب محروم ماند از لطف رب

اور اگر وہ عالم کہلاتا ہے تو بحکم آیت کَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا جسکا ترجمہ یہ ہے چارپائے بر و کتابے چند ہے گدہا ہے دل تو یہی چاہتا ہے کہ ایسے موذی دشمن دین کو کچہہ اور بھی سناؤن مگر تہذیب مانع ہے۔

آپکا دلی دوست
ابو سعید محمد حسین اڈیٹر
اشاعۃ السنہ

ahmadimuslim.de

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

بقیہ ریویو ترجمان وہابیہ

اسکے خرچ کی ان دونون مین بڑی بڑی لڑائیان ہوئین وہابیون نے بڑی بہادریان کین انہین مین ایک واقعہ ماویہ کا تہا جو (۱۲) یار مین سنہ ۱۸۱۸ مین واقع ہوا اور واقعہ عنیزہ اور شقرا جو (۱۴) کانون ثانی مین سنہ ۱۸۱۸ء مین واقعہ ہوا اسکے بعد ضرمہ مین ایک لڑائی ہوئی پہر درعیہ مین ایک جنگ ہوئی - ابن سعود نے بہت زاد جمع کیا اور لشکر اکٹہا کرکے درعیہ مین قلعہ بند ہوا ابراہیم پاشا ایک مدت تک اسکو گہیرے رہے بعد اسکے قلعہ فتح ہوا اور ابراہیم پاشا نے قلعہ مین داخل ہوکر ابن سعود اور اسکے گہر والون کو مقید کیا کوئی انہین سے بہاگ نہ سکا سوائے ایک بیٹے ترکی کے اور بعضون نے کہا ہے کہ جب ابن سعود اپنی نجات سے مایوس ہوا اور درعیہ بالکل مصریون کی گولہ باری وغیرہ سے برباد ہوگیا تو ابراہیم پاشا سے اس نے امن چاہی ابراہیم نے اسکو امن دی اور یہ واقعہ (۸) ذی قعد کو سنہ ۱۲۳۳ ہجری مین [illegible] غرض ابن سعود ابراہیم پاشا کے پاس آیا اور اپنے تئین اسکو سونپ دیا اور امن چاہی اور ایک دن کی مہلت مانگی ابراہیم نے اسکی بہت تعظیم کی اور مہلت دی دوسری دن اسکی شرط کے موافق اسکو مصر بہیجنا چاہا ابن سعود حسب حکم سلطان مصر کیطرف ایک لشکر کی حفاظت وحراست مین روانہ ہوا چودہوین ذیقعدہ کو وہان سے چلکر اٹھارہوین محرم کو محمد علی پاشا عزیز مصر کے پاس پہنچا عزیز مصر نے اسکا بہت اکرام کیا ایک خلعت دیکر آستانہ علیہ سلطان کو روانہ ہوا (۱۷) صفر (۱۶) کانون اول مین سن مذکو بہی وہان داخل ہوا وہان باندہکر مارا گیا اور خزندارہ اور عبدالعزیز بن سلیمان جو اسکا کاتب ہوا وہ دونون قید رہے -

پہر فصل ہفتم مین خاص کر محمد بن عبدالوہاب نجدی کے حالات بالفاظ ذیل بیان کئے ہین -

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

محمد بن عبد الوہاب کا حال کرنیل یوس قند بک امیر کانی نے اپنی کتاب
مرآۃ الوضیہ فی الکرۃ الارضیہ کی چوتھی فصل مین بلاد عرب کے حالات مین
صفحہ ۳۴۳ مین یون لکہا ہے کہ اوائل اس قرن مین طائفہ وہابیہ قوی ہوا اور
یہہ گروہ ایک مرد تمیمی کیطرف منسوب ہی کہ اُسکو محمد بن عبد الوہاب کہتے ہین اور وہ
قبیلہ مسالیخ مین سے تہا اولاد علی سے اور اس قبیلہ کا بقیہ نواحی زبید مین ہی
خلیج عجم پر اور محمد بن عبد الوہاب درعیہ مین تہا نجد مین آور حاکم وہان کا اُن
دنون سعود بن عبد العزیز عنزی تہا ربیعۃ الفرس کے قبیلہ سی کہ وہ شیخ تہا شہر کا
غرض سعود ابن عبد الوہاب سی متفق ہوگیا اور اُسکی تعلیمون کو پہیلانے لگا سنہ ۱۷۶۰ء
مسیحی مین اور اسکے بعد عبد العزیز ابن سعود حاکم ہُوا اور دو بڑے لشکرون پر غالب
آیا جو وزیر بغداد نے اُسکی طرف روانہ کئے تہے اور ایک بڑے لشکر پر اور فتح پائی جو
زید بن مساعد شریف مکّہ کے زیر نشان تہا سنہ ۱۷۹۷ء مین اور یہہ گروہ وہابیون کا
عراق مین غالب ہوگیا اور مسجد علی پر اُنہون نے غلبہ کیا اور اُسکو ویران کر دیا اور سنہ ۱۸۰۳ء
مین عبد العزیز نے اپنے بیٹے سعود کو بارہ ہزار فوج کے ساتھ روانہ کیا اور وہ طائف
اور مکہ پر حاکم ہوگیا اور پہر جدہ کو گیا اور اُسکا محاصرہ کیا اور وہان اُسکو اپنے باپ
کے موت کی خبر ملی وہ درعیہ کو لوٹ آیا اور سنہ ۱۸۱۰ء مین پھر حجاز کو گیا اور مدینہ منورہ
کو فتح کیا اور اُسکی اطراف پر مُسلّط ہوگیا اور وہان فرمان روائی کی سنہ ۱۸۱۵ء تک پھر
ابراہیم پاشا اُسکے دور کرنے پر مستعد ہوا جو والی مصر تہا اور کئی لڑائیون مین اُس پر
غالب آیا یہانتک کہ اُسکو مُلک حجاز سے نکال دیا اور سعود مرض بخار سی درعیہ
مین مر گیا اور پچاس برس کی اُسکی عمر تھی اور اُسکی اولاد نجد پر حاکم رہی اور اسکی اطراف
پر اب تک حاکم ہے اور قصبہ اُن کا مدینہ ریاض ہی اور وہ لوگ سب وہابیون مین سے
ہین انتہی اِس کتاب کے تاریخ تالیف سنہ ۱۸۵۲ء اور مراجعت اِس کتاب کی بغیر نظر ثانی

سنہ ... مین ہوئی اور کسی مورخ نے یہہ بھی کہا ہے کہ نجد اُس ملک کو کہتے ہین جو
متصل شام جانب شمال واقع ہے اور عراق سے جانب مشرق اور حجاز سے جانب
غرب اور یمن سے جانب جنوب اور وہ بہت پاکیزہ ملک ہی عرب کا اور شعرائے عرب نے اکثر
اسکی تعریف کی ہے اور اُسمین ایک زمین واقع ہی جنکو کلیب بن وائل بن ربیعہ نے
مقرر کیا تھا اور آخر یہہ امر اُسکے قتل کا سبب ہوا اور بڑی لڑائی ہوئی جو حرب
بسوس مشہور ہے اور وہ لڑائی عرب مین ضرب المثل ہو گئی اور جبل عکاذ بھی اُسملک
مین واقع ہے کہ ایک مدت سے عربی فصیح سوا اُسکے اور کہین باقی نہین۔

اسکے بعد نواب صاحب نے ان حالات محمد بن عبد الوہاب سے یہ نتیجہ نکالا کہ ہندوستان
کے مسلمانون مین ان حالات کا نام و نشان بہی نہین پہر انکو کیون وہابی کہا جاتا ہی
اور بیان کیا ہے کہ ہندوستان کے روساء اُمرا خصوصاً رئیسہ بھوپال نے ہمیشہ وقتاً
فوقتاً گورنمنٹ کی خیر خواہی و معاونت سے گورنمنٹ کی خوشنودی حاصل کی ہی چنانچہ
قریب [illegible] حال [illegible] بہوپال کا ان [illegible] فصل [illegible] تحریر ہوا اس سے زیادہ کسی
کتاب تاریخ وغیرہ مین کسی نے نہین لکہا اور یہہ موافق تحریر و تحقیق علماء عیسائین
کے ہے اس سے زیادہ تحقیقات بہی ممکن نہین ہے اِس حال کے ملاحظہ سے
معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانان ہند مین کوئی شخص وہابی مذہب نہین ہی اِسلئے کہ جو کارروائی ان
لوگون نے ملک عرب مین عموماً اور مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ مین خصوصاً کی
اور جو تکلیف اُن کے ہاتہون سے ساکنان حجاز و حرمین شریفین کو پہونچی وہ معاملہ
کسی مسلمانان ہند وغیرہ نے ساتھ اہل مکہ و مدینہ کے نہین کیا اور اِس طرح کی
جرأت کسی شخص سے نہین ہو سکتی اور یہہ بہی معلوم ہوا کہ یہہ فتنہ وہابیون کا ۱۸۱۸ء سنہ
مین بالکل خاموش ہو گیا اُسکے بعد کسی شخص امیر و غریب نے اسملک مین پہر سر نہ اُٹہایا
× × عہدنامہ بہوپال اسی ۱۸۱۸ء مین ہوا جو سال ختم فتنہ اہل نجد کا ہے جسکی طرف

۱۵

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

[illegible] بیگم صاحبہ مرحومہ کے ٹیمس آف انڈیا نے اپنے
[illegible] ۱۸۸۰ء مین حسب فرمائش سید حسن و سید احمد و منشی لطف اللہ
[illegible] آل عبد روس یہ چھاپا کہ ہم لوگون نے عربی اخبار
[illegible] محرم [illegible] مطابق ہشتم جنوری ۱۸۸۱ء مین
[illegible] صدیق حسن خان ایک معزز وہابی نے جو شوہر ہز ہائینس
[illegible] دو تین اپنی خاص تصنیف کی کتابین مطبع جوائب
[illegible] کہ یہہ کتابین خلاف عام قواعد اسلام
[illegible] اور اس صحیح مذہب کے خلاف ہین جو بارہ سو برس
[illegible] اور یہہ کتابین تائید مذہب وہابی مین ہین جو اسی مانہ
[illegible] ٹیمس کو جواب دندان شکن دیا اور غلطی خبر مذکور کی ثابت
[illegible] سید حسن وغیرہ چار نفر مذکور نے ٹیمس آف انڈیا مین وہابی ہونا
[illegible] ٹیمس
[illegible] جہوٹ سمجھکر ترک کر دیا کیونکہ ان کتابون مین بغاوت یا جہاد کا
[illegible] مذہبی کتابین بھی نہین علم تاریخ ولغت معانی وبیان وغیرہ کی
[illegible] ہجری مین سید حسن مذکور مر گیا اسلئے اس جگہہ بضرورت
بیان حال خبر مذکور لکہنا اس بات کا ضرور ہوا کہ یہہ وہابیت کس چیز کا نام ہے جسپر
[illegible] شور وغل ہوتا ہے اور ہر شخص اور قوم کی دشمن جب کسیکو ایذا پہنچانیکا قصد
کرتے ہین تو نزدیک حکام وقت کے اُسکو وہابی ظاہر کر کے بدنام کر دیتے ہین سو اصل
اسکی یہہ ہے کہ بموجب تحقیقات عُلماے عیسوی کے جسطرح کتاب آثار الادیار وغیرہ
مطبوع بیروت مین لکہا ہے یہہ بات معلوم ہوئی کہ محمد بن سعود نام ایک امیر ملک نجد
مین تہا اسکے وقت مین ایک شخص محمد بن عبد الوہاب نام ظاہر ہوئے ان سے اور قوم بوہرہ

ahmadimuslim.de

11

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

جب بحسب اغوای ملازمان قدسیہ بیگم صاحبہ مرحومہ کے ٹیمس آف انڈیا نے انگریزی
[illegible] خبر مورخہ ۲۴ جنوری ۱۸۸۱ء مین حسب فرمایش سید حسن و سید احمد و منشی لطف اللہ
خان و سید عبداللہ ساکن سورت آل عیدروس یہ چہاپا کہ ہم لوگون نے عربی اخبار
جوایب مطبوعہ قسطنطنیہ مورخہ ۲۵ محرم ۱۲۹۸ھ مطابق ہشتم جنوری ۱۸۸۱ء مین
اس مضمون کو پایا ہے کہ صدیق حسن خان ایک معزز وہابی نے جو شوہر ہز ہائینس
بیگم بہوپال جی ایس آئی ہین دو تین اپنی خاص تصنیف کی کتابین مطبع جوایب
مین چہپنے کو بہیجی ہین خطبہ کتب سے ظاہر ہے کہ یہہ کتابین خلاف عام قواعد اسلام
اور اسن والی مسایل مذہبی کی ہین اور اس صحیح مذہب کے خلاف ہین جو بارہ سو برس
سے ایک طرح پر چلا آتا ہے اور یہہ کتابین تائید مذہب وہابی مین ہین جوائنٹ مانہ
مین صاحب جوایب نے ٹیمس کو جواب دندان شکن دیا اور غلطی خبر مذکور کی ثابت
کر دی۔ پہر دوبارہ سید حسن وغیرہ چار نفر مذکورہ نے ٹیمس آف انڈیا مین وہابی ہونا
[illegible] کرایا اور پہر بابت اسکی اعتراض کیا اور ایجنٹ سے بہی اور انکو کو لکھا آخر ٹیمس
نے لکہنا خبر مذکور کا جہوٹ سمجہکر ترک کر دیا کیونکہ ان کتابون مین بغاوت یا جہاد کا
ذکر نہین ہے بلکہ وہ مذہبی کتابین بہی نہین علم تاریخ ولغت معانی وبیان وغیرہ کی
ہین۔ پہر ماہ ذیقعدہ ۱۲۹۸ہجری مین سید حسن مذکور مر گیا اسلیئے اس جگہہ بضرورت
بیان حال خبر مذکور لکہنا اس بات کا ضرور ہوا کہ یہہ وہابیت کس چیز کا نام ہے جسپر
اس قدر شور وغل ہوتا ہے اور ہر شخص اور قوم کی دشمن جب کسیکو ایذا پہنچانیکا قصد
کرتے ہین تو نزدیک حکام وقت کے اُسکو وہابی ظاہر کر کے بدنام کر دیتے ہین سو اصل
اسکی یہہ ہے کہ بموجب تحقیقات عُلماے عیسوی کے جسطرح کتاب آثار الادیار وغیرہ
مطبوع بیروت مین لکہا ہے یہہ بات معلوم ہوئی کہ محمد بن سعود نام ایک امیر ملک نجد
مین تہا اُسکے وقت مین ایک شخص محمد بن عبدالوہاب نام ظاہر ہوا اُن سے اور قوم بوہرہ

۱۱

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir ahmadimuslim.de

سے مخالفت مذہبی ہوئی محمد بن سعود نے اُنکی مدد کی یہہ واقعہ ۱۷۶۶ء مین ہوا اور بعد ۱۷۶۹ء کے ابن سعود مرگیا۔ اُسکی جگہہ بیٹا اُسکا عبد العزیز نام قایم ہوا اُس نے اپنے باپ کی طرح پر مذہب محمد بن عبد الوہاب کا رواج دیا اور اطراف نجد و ملک عرب مین لڑائی شروع کی یہان تک کہ ۱۷۹۲ء یا ۱۷۹۷ء مین مکہ و مدینہ پر فتح پائی اور بہت علاقہ لے لیا اُسکے بعد بیٹا اُسکا سعود نام ۱۸۰۴ء مین حاکم ہوا اور باپ کے طریقہ پر کارروائی کی یہانتک کہ حسب الحکم سلطان محمود خان والی روم کے محمد علی پاشا مصر نے ۱۸۱۱ء مین اُسپر فوج کشی کی اور شکست دی پھر وہ ۱۸۱۴ء مین مرگیا اسکی عمر ۶۸ برس کی تھی اُسکی جگہہ اُسکا بیٹا عبد اللہ نام قایم ہوا اُسکی لڑائی ابراہیم پاشا بن محمد علی پاشا سے ۱۸۱۶ء مین ہوئی اور آخر کو مقید ہوکر اسلامبول بھیجا گیا وہان جاکر قید مین مرگیا اور یہہ فتنہ ۱۲۳۴ھ مطابق ۱۸۱۸ء مین ختم ہوگیا۔

اصل اس مذہب کی یہہ ثابت ہوئی اور معلوم ہوا کہ سواے اطراف ملک نجد کے کسی دوسرے ملک مین اسکا رواج نہین پایا اور جو کتب تواریخ کہ بہت سے جو تالیف علماے عیسوی کے ہین یہہ بات بھی معلوم ہوئی کہ مذہب محمد بن عبد الوہاب کا حنبلی تھا جب سے سعود وغیرہ اور اُسکے مددگار رہٹ گئے پھر کسی نے اُسدن سے آج دن تک اُس ملک مین خروج نہین کیا ہندوستان کے مسلمان ہمیشہ سے مذہب شیعی یا حنفی رکھتے ہین انکی راہ و رسم ملک نجد سے کسی کتاب تاریخ سے ثابت نہین ہوتی اور نہ کوئی شخص مسلمان اُس مسلک کا مرید یا شاگرد اُن لوگون کا ہے اور نہ کوئی کتاب اُس مسلک کی اس اقلیم مین رائج ہے لکن ہم دیکھتے ہین کہ ایک شہر مین بعضے لوگ بعضونکو وہابی کہتے ہین اور ایک دوسرے کے رد مین کتابین بناتے ہین اسکے سبب مین جو غور کیا تو معلوم ہوا کہ یہہ فساد آپسکی عداوت سے ہے اسلیئے کہ مذہب اسلام مین باوجودیکہ تہتر فرقے ہین جنکی گنتی علمائے اسلام نے اپنی کتابون مین لکھی ہے انمین کسی جگہہ کوئی فرقہ بنام وہابیہ نہین گنا۔ اس کے سوا جنکو

ahmadimuslim.de

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

ہندوستان مین اُنکو دشمنون نے وہابی مشہور کیا ہی وہ اِس نام سی انکار
کرتے ہین اور کوئی تعلق اُنکا ملک نجد سی ثابت نہین ہوتا - پہر جو غور کیا گیا کہ وہ
کون مسایل ہین جن کے سبب سی ایک فرقہ کا نام بدعتی ہوا اور دوسرا وہابی کہلایا
تو معلوم ہوا کہ وہ چند مسئلہ ہین - بعضے اُنمین متعلق عقاید ہین اور بعض متعلق عبادات
اُن مسایل مین کسی جگہہ مسئلہ جہاد کا ذکر نہین ہے اور ڈاکٹر ہنٹر صاحب نے تعداد اُن
مسئلون کی سات مسئلہ اپنی کتاب مین اور چودہ کتابین لکھی ہین - لیکن ان مسایل مین
اُن سے غلطی ہوئی ہے - چنانچہ نکتہ چینی سید احمد خان سی ایس آئی سے ظاہر ہے جو معہ
ترجمہ انگریزی خاص مقام لندن مین طبع ہوئی ہے اور حصر کتابون کا بہی غلط ہی اور
بعض ایسی کتابون کا نام لیا ہے جو کسی کے نزدیک مذہب وہابی کے نہین ہین جیسے
درمختار - پس جو لوگ قبر کو نہین پوجتے مردون کی نذر و نیاز نہین کرتے مولویون
اور درویشون کی [illegible] اطاعت نہین کرتے [illegible] نہین [illegible] تعزیہ نہین
بناتے کسی مذہب خاص کے پابند نہین - چوری و دغابازی و رشوت خوری
و زناکاری و عہد شکنی وغیرہ افعال بد کو منع کرتے ہین اور جو دین بارہ سو برس سے چلا
آتا ہے کہ جس وقت سوای اسلام کے کوئی نام مذہب کا پایا نہ تہا اور وہ قرآن شریف
اور حدیث کی کتابون مین لکہا ہے - اور وہ کتابین ساٹہہ ستر برس بلکہ اُس سے
پیشتر سے مکرر سہ کرر کلکتہ و دہلی و بمبئی و مصر وغیرہ مین طبع ہوئی ہین اور ہوتی ہین
اور ان کا منشا صرف قائم ہونا عبادت پر یعنی نماز و روزہ و حج وغیرہ فرائض پر
اور بچنا ہر فساد کی بات سی ہے اور اس قسم کی کتب و رسائل سینکڑون عدد عربی وغیرہ
زبانون مین سینکڑون برس سے تالیف ہوئی ہین نہ چودہ کتابین ہین نہ چالیس
انکو یہہ بدعتی لوگ جو پابند کسی مذہب خاص کے ہین وہابی کہتے ہین - ایک شخص فضل رسول
نام شہر بدایون ملک ہند کا رہنی والا تہا سب سی پہلے وہابی نام اُس نے مسلمانان ہند کا رکہا

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir
ahmadimuslim.de

پھر اس نام کو عوام مین مشہور کر دیا جو لوگ فسادی تھے اُنہون نے حکام کے ذہن
مین یہ بات ڈالدی کہ جو لوگ وہابی کہلاتے ہین وہ سرکار انگریزی کے دشمن
ہین سرکار نے جو غور فرمایا تو یہ دریافت کیا کہ مطلق وہابی کے کہنے سے کوئی ہمارا
دشمن نہین سمجھا جاتا جب تک کوئی جرم بغاوت اُس سے صادر نہ ہو مگر یہہ بات مدت
دراز کے بعد سرکار نے سمجھی ورنہ ایک زمانے مین صرف کسی کے وہابی کہدینے
پر بھی مواخذہ ہوجاتا تھا اب وہ بات باقی نہ رہی سید احمد شاہ ساکن نصیر آباد بریلی
مین ایک شخص تھا جنہون نے بہت خلق کو نماز روزے پر قایم کیا اور گناہون اور
فساد کے کامون سے روکا اور پھر وہ ہندوستان سے چلےگئے۔ اطراف پنجاب مین
سکھون سے لڑے انکو فضل رسول بدایونی نے وہابی ٹھیرایا اور سرکار کا دشمن بتلایا
حالانکہ وہ کلکتہ تک گئے تھے اور ہزارون مسلمان فوج انگریزی کے اُن کے مرید ہوئے
تھے مگر اونہون نے کبھی بھہ ارادہ ساتھ سرکار انگریزی کے ظاہر نہ کیا اور نہ سرکار نے
اُن سے کچھ تعرض فرمایا حالانکہ خاص کلکتہ سے سات سو آدمی اپنی ہمراہ لیکیچ کو گئے
اور مدت دراز تک ہزارون مریدون کو ہمراہ لیکر ہندوستان کے شہرون مین
وعظ و نصیحت کرتے رہے اسکی تصدیق کے واسطے تحریر سید احمد خان سی ایس آئی
کافی ہے جو اُنہون نے جواب مین ڈاکٹر ہنٹر صاحب کے خاص لندن مین بعبارت اردو
و انگریزی طبع کرائی ہے اُسمین حال وہابیون کا اور حال سید احمد شاہ بریلوی کا اور مسئلہ
جہاد و ہجرت کا اور مسئلہ دار الحرب کا اور دار الاسلام ہونے ملک ہندوستان کا اور
ذکر اُن کتابون کا جنکو لوگ تصنیف وہابیون کی خیال کرتے ہین مفصل لکھا ہے اور انکا
لکھنا اسواسطے زیادہ معتبر ہے کہ یہہ بڑے معتمد گورنمنٹ عالیہ اور خیرخواہ سرکار انگریزی
کے ہین مینے تو سید احمد شاہ بریلوی کو نہین دیکھا اور نہ اُن کا زمانہ پایا لوگون سے انکا حال سنا اور
کتاب سید احمد خان سی ایس آئی مطبوعہ مقام لندن سنہ ۱۸۷۲ء مین لکھا دیکھا ہے۔

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

اسکے بعد سول وملٹری گزٹ لاہور کے ایک آرٹیکل کا خلاصہ نقل کیا ہی جس مین
۱۸۵۷ء مین علمار کا خیرخواہ گورنمنٹ رہنا مذکور ہے - اِسکے بعد اخبار نیر ہوین صدی
آگرہ سے ایک مضمون اس گروہ (خصوصًا جناب مولّف) کے خیرخواہ گورنمنٹ
ہونے کے شہادت مین نقل کیا اِسکے بعد یہہ بیان کیا ہی کہ کتب اسلامیہ مین مسئلہ جہاد
ایسے طور پر بیان نہین ہوا کہ اِسکے پڑہنے سے گورنمنٹ سی بغاوت کا کسیکو خیال پیدا ہو
اور بیان کیا کہ ۱۸۵۷ وغیرہ مین جو مفسدے ہوئے ہین وہ اِس مسئلہ کی نتایج نہین ہین
ان مفسدونکو علم سایل نتہا اسکے بعد فرمایا ہے معہذا تہمت وہابیت اور جہاد عُلما حدیث پر
خواہ قدما ہون خواہ متاخرین محض خیال خام ہے کوئی دانشمند تجربہ کار معاملہ فہم ہرگز
اس بات کو قبول نہین کرسکتا ہے کہ سوائے اُن ملا ؤن کے جو علم کامل سے جاہل اور
اور تحقیق صحیح سے عاطل ہین کوئی شخص بھی اہل علم ومعرفت سی ایسا دعوی کرے کہ
سرکار سے جہاد کرنا مذہب اسلام مین حالت موجودہ پر بالخصوص فرض ہے یا اسوقت
مین [illegible] سے کچھ
غرض نتھی مگر جبکہ ایک کتاب مجموعہ خطب جس کا نام **موعظۂ حسنہ** ہے
بہوپال مین طبع ہوئی اور وہ کتاب ایسی تہی کہ اسمین خطب جمعہ سال تمام کے فی ماہ
پنج خطبہ علما سابقین مرحومین صدہا سال کے جمع تہے مثل **ابن الجوزی** و محمد
ابن احمد یمنی وغیرہما اہلحدیث کی اُسمین اتفاقًا ایک خطبہ نغز کا مولفہ مولوی محمد اسمٰعیل
مرحوم کا بھی ایک کتاب مین بذیل خطب کسوف وخسوف واستسقا ونکاح وغیرہ حسب
طریقۂ دیگر مجموعات خطب مطبوعہ بلاد متفرقہ درج تہا اسپر یارون نے مجھکو وہابی
کہدیا جس کا جواب دیباجہ کتاب **غربال** تاریخ بہوپال مین لکھا گیا ہے حالانکہ
مین نے مولوی محمد اسمٰعیل کو نہین دیکھا اور نہ اُنکا زمانہ پایا اور نہ اُنکی کسی کتاب مین
ذکر جہاد کا لکھا دیکھا اور نہ خاص اِس خطبہ مین ذکر جہاد کا ساتھ گورنمنٹ کے ہے صرف

13

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir ahmadimuslim.de

بیان فضیلت جہاد کا ہے جس طرح ساری کتب اسلامیہ مین لکھا ہی اُس طرح کے
خطب و کتب تاریخ سلاطین اسلام وغیرہ مین بہت لکھی ہین اور مجامیع خطب مطبوعہ
بلاد متفرقہ مین بہی موجود ہین بلکہ آٹھ برس پہلے طبع مجموعہ خطب مذکور سے مینے کتاب
ہدایۃ السائل مین ایک فقرہ یہہ بھی تحریر کیا ہے کہ ہم پر نہ اتباع محمد بن عبدالوہاب نجدی کا
لازم ہے اور نہ اتباع محمد اسمٰعیل دہلوی کا حالانکہ اگر کوئی شخص مسلمان کسی عالم اسلام
کی کتاب سے کوئی مسئلہ ردّ شرک و بدعت و تقلید کا نقل کرے اور اُسکے موافق عقیدہ
رکہے اور اسکو اپنا پیشوا جانے تو یہ بات بہی کچہہ مضر کسی سلطنت و دولت کو اس وقت
تک نہین ہوسکتی ہے جبتک کہ بنیاد کسی فساد و بغاوت کی اسپر قائم نہو علماء ہر ملت
و مذہب ایک کتاب سے ہمیشہ نقل و استفادہ و استدلال کیا کرتے ہین یہہ امر کوئی جرم
مذہبی یا قانونی نہین ہے مگر جب یہہ تہمت نسبت میرے بطور مخبری لگائی گئی تو
اُسوقت جس طرح ہر شخص کو اپنے خلاف منشاء امر پر غصہ و رنج ہوتا ہے مجھکو بھی اِس
مخبری بے اصل اور تہمت محض پر غصہ و رنج پیدا ہوا تھا [illegible] فصل کو [illegible]
حال وہابیت کے تحریر کیا ہمکو وہابی کہنا ایسا ہے جیسا کوئی کسی کو گالی دے اور منسوب
کرنا ہمارا طرف اُن اشخاص کے جنکا نام بعض لوگون نے براہِ عداوت مذہبی یا خانگی
وہابی رکہا ہے اور وہ لوگ بہی وہابی نہ تہے اور نہ اُنہون نے سرکار انگریزی سے کبہی
جہاد کیا اور نہ ہندوستان مین فتوی جہاد کا لکھا سراسر ناانصافی ہے - مین باتفاق
رائے سید احمد صاحب خان بہادر سے جو اُنہون نے جواب ڈاکٹر ہنٹر صاحب مین ظاہر کی
ہے اور کتاب نکتہ چینی مین لکھی ہے یہہ کہتا ہون کہ سید احمد شاہ بریلوی جن کا نام
فضل رسول بدایونی نے وہابی مشہور کیا تہا وہ اپنی ذات سے عالم مولوی نہ تہے
ایک درویش قوم سادات سے تہے شاہ عبدالعزیز دہلوی کے مریدون ہی کے
طریقہ پر چلتے تہے اور وہ اپنے باپ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے طریقہ پر تہے

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir ahmadimuslim.de

[illegible] نصیحت کرتے تھے اُنکی نصیحت سے ہزارون جاہل ہندوستان
[illegible] پر آگئے - شاہ عبد العزیز اور اُنکے باپ کا زمانہ ہنگامہ ملک نجد سے
[illegible] تھا مگر اون کو کسی نے وہابی نہ کہا اور نہ اونہون نے ملک نجد کو دیکھا
[illegible] اہل نجد پر اطلاع حاصل ہوئی - اور نہ اُنہون نے کسی اپنی تصنیف مین
[illegible] وہابیون کا لکھا بلکہ وہ نام و مذہب وہابی سے بھی آگاہ نہ تھے - اسیطرح جو تصنیف
سید احمد شاہ صاحب بریلوی اور اُنکے مریدون کی ہے اُسمین کہین بھی ذکر وہابیون
کا نہین ہے اور نہ مسئلہ جہاد کا لکھا ہے ایک کتاب اُنکی **صراط مستقیم**
ہے جو کلکتہ مین اُسی زمانہ مین طبع ہوئی تھی اور پھر دوبارہ اِس زمانہ مین دہلی
میرٹھ مین چھپی اُسمین مسایل درویشی ہین دوسری کتاب **تقویۃ الایمان** مولفہ
مولوی اسمعیل دہلوی ہے اسمین ذکر رد شرک و بدعت کا ہے کہین وہابیون کا او
مسئلہ جہاد کا پتہ بھی نہین - یہی حال کتاب راہ سنت اور ہدایۃ المومنین کا ہے
کہ اُسمین بدعات اور [illegible] کہ مذہب شیعہ
مین بھی بدعت ہے - گورنمنٹ اگر ساری کتابون کو جمع فرماکر ملاحظہ کریگی تو کسی کتاب
مین ان کتب سے مسئلہ جہاد کا یا بغاوت کا سرکار انگلشیہ سے یا فساد سکھانے کی کوئی
بات نہ پاویگی - سید احمد خان بہادر سی ایس آئی سے اِس مقام پر یہ بھول ہوئی
ہے کہ اونہون نے لقب وہابی کا حق مین سید احمد شاہ اور اُنکے مریدون اور شاگردون
کے روا رکھا اور یہہ بھی لکھا کہ ہر فرقہ حنفی مذہب وغیرہ مین بھی وہابی ہوتے ہین
مگر یہہ لوگ معتقد جہاد کے ساتھ سرکار انگریزی کے نہین ہین اور آخر فقرہ اُنکا یہہ ہے
کہ ہم اسوقت بہت سے آدمیون کا نشان دے سکتے ہین جو سرکار انگریزی کے ملازم
ہین اور ملازم بھی ایسے کہ اُنسے زیادہ خیر خواہ سرکار کا اور معتمد کوئی نہین باینہمہ وہ
اپنے تئین کھلے خزانہ بے تامل وہابی کہتے ہین اور اس کہنے پر اُنکو ایک طرح کا ناز ہے

14

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir ahmadimuslim.de

مراد اس عبارت سے خود سید احمد خان بہادر ہین کہ وہ اپنی جان کو وہابی قرار دیتے ہین مگر ہمارے نزدیک تحقیق یہ ہے کہ سارے جہان کے مسلمان دو طرح پر ہین - ایک خالص اہلسنت وجماعت جنکو اہلحدیث بہی کہتے ہین دوسرے مقلد مذہب خاص وہ چار گروہ ہین - حنفی - شافعی - مالکی - حنبلی - جو شخص مُلک نجد مین پیدا ہوا اور جسکی رائے پر محمد بن سعود نجدی نے بوہرون اور عرب کے مسلمانون اور بدوُون سے لڑائی کی وہ شخص حنبلی مذہب تہا - یہہ بات کتب تواریخ عیسائی و اہل اسلام دونون سے ثابت ہی پہر اہلحدیث کسطرح وہابی ہوسکتے ہین"۔

اسکے بعد جناب موٓلف نے بڑی بسط وتفصیل کے ساتہہ چند باتین بیان کی ہین جنکا خلاصہ ہم اس مقام مین نقل کرتے ہین اصل عبارت سے بخوف تطویل تعرض نہین کرتے +

(۱) لفظ وہابی ہر شہر و مُلک مین جداگانہ معنی مین مستعمل ہے -

(۲) سرکاری محاورہ مین وہابی بمعنی باغی و جہادی استعمال کیا گیا ہے جسکی غلطی سیّد احمد خان بہادر نے سرکار کو جتا دی ہے -

(۳) جہاد کا مسئلہ اہل اسلام کے ہر فرقہ و مذہب (شیعہ سُنّی حنفی اہلحدیث) کی کتابون مین موجود ہے مگر وہ ایسی شرائط پر موقوف ہین کہ ان کا وجود سیکڑون سال سے معدوم ہے وبناء علیہ وہ مسئلہ گورنمنٹ انگلشیہ سے متعلّق نہین ہوسکتا

(۴) ان ہی شروط کے لحاظ سے امیر تیمور کی لڑائیان جہاد متصور نہین ہوتین

(۵) اسیوجہ سے محمد بن سعود نجدی وہابی کی لڑائی بہی علماء حرمین کے نزدیک جہاد متصوّر نہین ہوئی مفسد و باغی ہر قوم مین ہوتے ہین دیکہو سرحدی اقوام (جو وہابیون کے بہی سخت دشمن ہین) سرکار سے ہمیشہ فساد برپا رکہتے ہین -

(۶) اسی وجہ سے زمانہ غدر کا جنگ شرعی جہاد نہین سمجہا گیا -

ahmadimuslim.de

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

[illegible] ہندوستان مین [illegible] کے [illegible] پر علماؤن کی مُہرین جبرًا کرائی گئی ہین۔

[illegible] اہلحدیث نے کبہی کسی کے مذہب مین دست اندازی وجبر نہین کیا اور

نہ کسی سے تعصب برتتے ہین۔

[illegible] ان کے مخالفین کا حال اسکے برعکس ہے۔ پہر وہ برطبق مثل اولٹا چور

کوتوال کو ڈانٹے [illegible] کو مجرم بناتے ہین

[illegible] اسکے حاشیہ مین قاری عبدالرحمن پانی پتی کی رسالہ کشف الحجاب کے عبارات

[illegible] اخبار نورالانوار کا وہابیون کی تعداد اسی لاکہہ بتانا غلط ہے

[illegible] رؤسا اسلامی ہندوستانی ریاستون کا وہابی ہنونا زمانہ غدر مین ثابت

ہوگیا۔

[illegible] ریاست بہوپال کا خیرخواہ گورنمنٹ ہونا اور وقتاً فوقتاً خدمت ومعاونت کرنا

اور اسپر عزت پانا۔

[illegible] اہلحدیث کا عقیدہ [illegible] خیرخواہ [illegible] گورنمنٹ ہونا ثابت ہی۔

(۱۵) مولف کے والد ماجد (مولانا ابوالحسن قنوجی) کا ۱۲۸۳ھ مین وہابی

ہونیسے انکاری ہونا۔

(۱۶) کوئی اہلحدیث ہندوستانی وہابی نہین کہلاتا جیسے سنیہ شیعہ کہلاتا ہے حنفی

حنفی۔

(۱۷) بعض مسایل مین اہلحدیث ہندوستان کا وہابیہ نجد سے اتفاق واشتراک

ایسا ہے جیسا کہ بعض مسایل مین ہندوؤن اور عیسائیون کو بہی انسے اشتراک حاصل ہی

(۱۸) اہلحدیث ہندوستان کا وہابیہ نجد سی مسئلہ قتل وتکفیر مخالفین مذہب

مین مخالف ہونا۔

(۱۹) جو اہلحدیث ہوگا وہ کبہی گورنمنٹ کا مخالف وباغی نہ ہوگا۔

15

ahmadimuslim.de
MindRoasterMir ahmadimuslim.de

ان سب باتوں کے بعد سول وملٹری گزٹ لاہور سے ایک مضمون نقل کیا ہے جسکا خلاصہ یہ ہے اہلحدیث ہندوستان وہابی وباغی وبدخواہ گورنمنٹ نہیں ہین اور نہ وہابی کہلاتے کے مستحق ہین - اخیر رسالہ مین ایک خاتمہ لگایا ہے جسمین بشہادت احادیث صحیحہ یہہ بیان کیا ہے کہ فتنہ وفساد کے زمانہ مین مسلمانون کو اپنی تلوارین توڑکر اپنے گھرون کا ٹاٹ بن جانے (یعنی خانہ نشین ہوجانے) یا جنگلون اور پہاڑون مین عزلت وخلوت نشینی اختیار کرنیکا حکم ہے - اس فساد مین شریک ہونیکی ہرگز اجازت نہین ہے - یہہ اس کتاب کا خلاصہ مطالب ہے اب سپرانٹڈنٹ اپنی راے ظاہر کرتا ہے -

رائے ایڈیٹر

یہہ کتاب سچّے مسلمانان پیروان احکام اسلام کے لئے (جو حکام ورعایا کی واجبی حقوق کی رعایت کو جزو اسلام سمجھتے ہین) بشیر ہے - اور ناواقف مسلمانون کے لئے (جو بعض وقت چند اہل اسلام کو مخالف مذہب سے لڑتے ہوئے دیکھکر اسکو جہاد شرعی سمجھکر بخیال شہادت اسمین شریک ہوجاتے ہین) ایک واعظ و نذیر ہے - اور گورنمنٹ انگلشیہ کے لئے ایک دیانت دار وصدق شعار مشیر و پولیٹیکل وزیر ہے - اور مختلف فرقہائے اہل اسلام کے باہمی اتفاق واتحاد کے لئے اکسیر ہے -

فریق اول کو تو وہ صاف بشارت دیتی ہے کہ جو کچھہ مسئلہ جہاد اور اطاعت سلطنت کی باب مین انکا عقیدہ ہے خدا ورسول اور قرآن وحدیث کا وہی حکم وفیصلہ ہے وہ اپنے اس اعتقاد پر قائم ومستحکم رہین اور سلطنت کی اطاعت وعدم بغاوت کو اپنی ایمان واسلام کا جز سمجھتے رہین ـــ

فریق دوم کو وہ یہہ سکھاتی ہے کہ اکثر ملکی لڑائیان جنکو وہ جہاد سمجھتے ہین اور وقتاً فوقتاً انمین وہ شریک ہوجاتے ہین جہاد نہین فساد ہین شرع محمدی کیطرف سے انمین شریک ہونیکی

ahmadimuslim.de

MindRoasterMir ahmadimuslim.de

مراد اس عبارت سے خود سید احمد خان بہادر ہین کہ وہ اپنی جان کو وہابی قرار دیتے ہین مگر ہمارے نزدیک تحقیق یہ ہے کہ سارے جہان کے مسلمان دو طرح پر ہین - ایک خالص اہلسنت و جماعت جنکو اہلحدیث بہی کہتے ہین دوسرے مقلد مذہب خاص وہ چار گروہ ہین - حنفی - شافعی - مالکی - حنبلی - جو شخص ملک نجد مین پیدا ہوا اور جسکی رائے پر محمد بن سعود نجدی نے بوہرون اور عرب کے مسلمانون اور بدوون سے لڑائی کی وہ شخص حنبلی مذہب تہا - یہہ بات کتب تواریخ عیسائی و اہل اسلام دونون سے ثابت ہے پہر اہلحدیث کسطرح وہابی ہو سکتے ہین "-

اسکے بعد جناب مولف نے بڑی بسط و تفصیل کے ساتہہ چند باتین بیان کی ہین جنکا خلاصہ ہم اس مقام مین نقل کرتے ہین اصل عبارت بخوف تطویل تعرض نہین کرتے ÷

(۱) لفظ وہابی ہر شہر و ملک مین جداگانہ معنی مین مستعمل ہے -

(۲) سرکاری محاورہ مین وہابی بمعنی باغی و جہادی استعمال کیا گیا ہے جسکی غلطی پر سید احمد خان بہادر نے سرکار کو جتا دی ہے -

(۳) جہاد کا مسئلہ اہل اسلام کے ہر فرقہ و مذہب (شیعہ سنّی حنفی اہلحدیث) کی کتابون مین موجود ہے مگر وہ ایسی شرائط پر موقوف ہین کہ ان کا وجود سیکڑون سال سے معدوم ہے و بناء علیہ وہ مسئلہ گورنمنٹ انگلشیہ سے متعلق نہین ہوسکتا

(۴) ان ہی شروط کے لحاظ سے امیر تیمور کی لڑائیان جہاد متصور نہین ہوتین

(۵) اسیوجہ سے محمد بن سعود نجدی وہابی کی لڑائی بہی علماء حرمین کے نزدیک جہاد متصوّر نہین ہوئی مفسد و باغی ہر قوم مین ہوتے ہین دیکہو سرحدی اقوام (جو وہابیون کے بہی سخت دشمن ہین) سرکار سے ہمیشہ فساد برپا رکہتے ہین -

(۶) اسی وجہ سے زمانہ غدر کا جنگ شرعی جہاد نہین سمجہا گیا -

ahmadimuslim.de

MindRoasterMir　　ahmadimuslim.de

آچکا ہے

اجازت نہین بلکہ ایسے موقعون پر تلوارین توڑکر خانہ نشینی و عزلت گزینی کا صاف حکم

گورنمنٹ انگلشیہ کو (جو فریق سوم ہے) وہ یہہ بتاتی ہے کہ انکی رعایا

سے کروڑہا مسلمان عموماً اور لکہوک اہلحدیث خصوصاً اُنکے سچی وفادار و پوری اطاعت

شعار رعایا مین اور یہہ مشورہ دیتی ہی کہ گورنمنٹ انکو قوت بازو اور بیخ سلطنت خیال کری

اور اس خیال سی انکو اسی نظر عطوفت و یگانگت سی دیکہے جس سی ہر ایک سلطنت اپنے

ہم مذہب رعایا کو دیکہتی ہے اور اس باب مین اُن خیر خواہان سلطنت (ناواقف

انگریزون کی) جنکا یہہ مقولہ ہے کہ گورنمنٹ انگلشیہ کی بغاوت عموماً مسلمانون ہا

خصوصاً وہابیون کا مذہبی فرض ہے ہرگز نہ سُنیے اور یہہ خیال کرے کہ ان انگریزونکو

بلحاظ علم و واقفیت مذہب اسلام سی کیا تعلق ہی اور جو لوگ اُن کے برخلاف گورنمنٹ

کو یہہ بتاتے ہین کہ سلطنت کی بغاوت (خواہ وہ کسی مذہب پر ہو) مسلمانون کی

مذہب مین حرام اور سخت گناہ ہے [illegible] اہل اسلام [illegible] ہے اور اُن کے قول کو

عام اہل اسلام مین کیسی وقعت ہی۔

یہہ بات تسلیم کیجاتی اور ضرب المثل ہو رہی ہے صَاحِبُ الْبَيْتِ اَدْرٰى بِمَا فِيْهِ

یعنی گہر والا اُس چیز کو خوب جانتا ہی جو اس گہر مین ہوتی ہے۔ یہہ واقفیت اس شخص کو

نہین ہوتی جو کسی کے گہر مین چوری یا اجازت سی تہوڑی دیر کے لئے آگہستا ہی اور یہہ

امر بہی لائق تسلیم ہے کہ یہہ کتاب جس پر یہہ ریویو لکہا جا رہا ہے اُس شخص کی تصنیف ہی

جسکو مسائل مذہب اسلام سی نہ صرف معمولی واقفیت بلکہ رتبہ اجتہاد و مجددیت حاصل ہے

اور اہل اسلام مین نہ صرف شہرت و مداخلت بلکہ کمال اعتبار و قبولیت میسر ہی اسلئے

اسکا قول گویا لاکہون اہل اسلام کا قول ہی۔

اور یہہ امر بہی مخفی نہین ہے کہ یہہ مضامین نہ صرف آجکل بہ پرائیوٹ طور پر

خاص لوگون مین دائر ہین بلکہ ایک مدت سی اس کتاب کے مؤلف والاشان اور اُن کے

تصحیح غلطی کاربردازان مطبع نے نمبرہ جلد ۹ مین مضمون مجدد کا اخیر جو درتہ مضمون پیری مریدی کے

٦٦٠

مثل دیگر اسلام کے اعیان ان مسایل کو اپنی کتابون مین چہاپتے اور اخبارون اور رسایل کے ذریعہ سے تمام ملکون مین مشتہر کر رہے ہین جنہین توریہ و تصنع کا گمان و احتمال کبہی جگہہ نہین اِن امور کیطرف توجہ خیال کرنے سے (امید ہے) گورنمنٹ کو کامل یقین ہو گیا کہ اِن ناواقف انگریزون کے خیالات مسلمانون کی نسبت غلط ہین اور یہہ قوم گورنمنٹ کی ایسی خیر خواہ رعایا ہے جیسیکہ اور اقوام رعایا ہنود عیسائی وغیرہ ہین اور اِس امر کا یقین کرنا اور اِس یقین کا رعایا پر اظہار کرنا نہ صرف رعایا کے لئے موجب امن و سود مندے ہے بلکہ گورنمنٹ کا فایدہ اِس سے چند در چند ہے - اور اس کے برخلاف لکو کہہ رعایا پر مخالفت کا گمان (جیساکہ بعض افسران گورنمنٹ کو مدت تک رہا ہے) جانبین مین وحشت و بیگانگی کا موجب ہے اور پولیٹکل اصول کی بالکل مخالف ہے - کیا اچہا کسی نے کہا ہے رعیت چو بیخ است و سلطان درخت ٭ درخت ای پسر باشد از بیخ سخت ٭

عام مسلمانون [illegible] سب گروہ و اشخاص آپسمین ایک ہین - انکا خدا ایک رسول ایک کتاب آسمانی ایک اصول ایک ہے وہ یہہ فروعی اختلاف کے سبب آپسمین کیون لڑنے اور ایک دوسرے پر ناحق تہمتین اور حکام وقت کے پاس جہوٹی مخبریان کرتے ہین وہ سب آپسمین ایک ہو جائین اور اتفاق و اتحاد کے ذریعہ سے حسن معاشرت و شائستگی سے اوقات بسر کرین اِن نتائج و فواید کی قدر شناسی چارون فریق مذکورہ سے حسب تفصیل ذیل ہونی چاہیئے -

تینون **فریق** رعایا اہل اسلام اس کتاب کو نزد دیگر فریق اول اسکو اپنے پاس بمنزلہ سارٹیفکٹ رکہین فریق دوم و چارم اسکو اپنا رہنما و دستور العمل قرار دین گورنمنٹ اس سے مشیر و وزیر کا کام لے اسکا انگریزی مین ترجمہ کراکر قالب طبع مین لاکر اسکی ایک ایک کاپی تمام پولیٹکل افسران و حکام سول و پولیس مملکت ہند مین تقسیم کرے - اور یہہ ہدایت کر دے کہ جملہ افسران گورنمنٹ عموماً اہل اسلام اور خصوصاً اہلحدیث کو اس کتاب کی شہادت سے اس سلطنت کے سچے وفادار اور پوری اطاعت

ahmadimuslim.de

MindRoaster ahmadimuslim.de